جادو اور نظر بندی کے خطرناک نقصان

اور ان سے بچاؤ کی تدابیر و علاج

تحریر: فضیلۃ الشیخ صالح بن فوزان

ترجمہ: محمد الیاس عبدالقہار

جادو کے خطرناک نقصانات:

الحمدلله رب العالمين والصلاة والسلام على نبينا محمد وعلى آله واصحابه اجمعين۔

جادوٹونے کے بارے میں جاننا اور اس کے خطرات سے آگاہ ہونا ہر مسلمان مرد وعورت کیلئے نہایت ضروری ہے۔ کیونکہ بہت سارے مسلمان ان غلط کاموں میں مبتلا ہیں اور اپنی خواہشات اور فوائد کو حاصل کرنے کیلئے جادو سحر کرتے کراتے ہیں۔

دراصل جادوٹونے، سحر، نظربندی، سفلی، بندش جیسے سارے برے کاموں کے پیچھے شیطان کا ہاتھ ہوتا ہے۔ جنات شیاطین بھی اور انسانی شکل کے شیاطین بھی۔ اور شیطان کی پوری کوشش اور جدوجہد ہوتی ہے کہ عام لوگوں میں یہ غلط اور ایمان کو نقصان و تباہ کرنے والے شیطانی کام خوب پھیلیں اور عام ہوں اور مسلمان اللہ کی رحمت سے دور ہو جائیں۔

لہٰذا مسلمانوں کو چاہئے کہ دنیا و آخرت میں اس کے خطرات و نقصانات سے آگاہ اور باخبر ہوں۔ خود بھی ان کاموں سے بچیں اور اپنے اہل و عیال، اپنے گھرانے کے مرد اور خواتین کو بھی اس کی تباہی و بربادی سے بچائیں۔ یہ بہت بڑا گناہ اور نہایت خطرناک مرض ہے۔ پوری امت کو اس سے آگاہ ہونا اور بچنا چاہئے۔

> امراض القلوب اور عقیدے کو خراب کرنے والی موذی بیماریاں جسمانی بیماریوں سے کہیں زیادہ مہلک اور خطرناک ہیں کیونکہ جسمانی بیماری اور تکلیف کا اثر صرف دنیاوی زندگی تک محدود ہوتا ہے لیکن دل کو دین وایمان سے دور کرنے والی اور عقیدے وعمل کو برباد کرنے والی بیماریاں صرف دنیاوی زندگی تک محدود نہیں بلکہ اس کا زہریلا اثر اور خطرناک نقصانات و بربادی آخرت میں بھی ہوگی

جس طرح ہر شخص بیماری سے صحت یاب ہونے کی کوشش کرتا ہے۔ اور اس کے علاج و دوا کیلئے پوری کوشش کرتا ہے اور احتیاطی تدابیر استعمال کرتا ہے اسی طرح ہمیں ان امراض و بیماریوں کا بھی علاج کرنا چاہئے، جو امراض القلوب ہیں اور ہمارے دین و ایمان کی تباہی کا باعث ہیں۔ ہمیں پہلے ان کی طرف توجہ دینی چاہئے۔

امراض القلوب اور عقیدے کو خراب کرنے والی موذی بیماریاں جسمانی بیماریوں سے کہیں زیادہ مہلک اور خطرناک ہیں کیونکہ جسمانی بیماری اور تکلیف کا اثر صرف دنیاوی زندگی تک محدود ہوتا ہے لیکن دل کو دین وایمان سے دور کرنے والی اور عقیدے وعمل کو برباد کرنے والی بیماریاں صرف دنیاوی زندگی تک محدود نہیں بلکہ اس کا زہریلا اثر اور خطرناک نقصانات و بربادی آخرت میں بھی ہوگی۔

جادو کیا ہے؟

شرعی اصطلاح میں وہ شرکیہ منتر و غلط جھاڑ پھونک، دھونی اور دئیاں ہیں جو جادو کرنے والے لوگوں کو نقصان پہنچانے یا فائدہ پہنچانے کیلئے جنات وشیاطین کے تعاون ومدد سے یہ غلط اعمال کرتے ہیں۔

جادو کا یہ عمل شیاطین کے تعاون کے بغیر ممکن نہیں ہوتا۔ غلط عاملوں اور جادوگروں کے لازمی طور پر شیطان جنات کے ساتھ تعلقات و دوستانہ مراسم ہوتے ہیں اور یہ شیطان کے ایجنٹ ہوتے ہیں اور جادو کے عمل میں لازمی طور پر شرک

وکفر ہوتا ہے۔

جب اللہ کے ساتھ شرک وکفر کیا جاتا ہے تب یہ شیطان اس جادوگر اور غلط عامل کے ساتھ اس کام میں تعاون کرتے ہیں اور انسانوں کو نقصان پہنچاتے ہیں اور اگر جادو کرنے والے عامل شیطان کی مرضی کے مطابق کفر وشرک نہیں کرتے تو پھر شیطان ان کے ساتھ تعاون نہیں کرتا۔ یعنی جادو کے کام میں شرک وکفر لازمی طور پر ہوتا ہے۔ اس لئے جادو کرنے والا شخص کافر اور مشرک ہوتا ہے اور کفر وشرک و جادو کا عمل تباہی و بربادی میں قریب قریب ہوتا ہے۔

جو بھی جادو کرتا ہے وہ اللہ کے ساتھ ضرور شرک کرتا ہے۔ جو بھی جادو کرتا ہے اس کے دوست حمایتی تعاون کرنے والے شیاطین کا جادو کرنے والوں سے یہ تعاون کا معاہدہ اس شرط پر ہوتا ہے کہ عوام الناس مرد عورتوں سے شرک وکفر کرایا جائے۔ انہیں گمراہ کیا جائے۔

پچھلی قوموں میں جادو کی تباہ کاریاں (قرآن کی روشنی میں)

یہ تباہ کن دھندا و کاروبار سابقہ امتوں میں بھی موجود تھا جس کے ذریعہ وہ ایک دوسرے کو نقصان پہنچایا کرتے تھے۔ چنانچہ اللہ عزوجل نے قوم فرعون کے بارے میں قرآن مجید میں ذکر فرمایا ہے جادو کا عمل قوم فرعون میں مشہور ومعروف تھا اور وہ گمراہ لوگ اس غلط عمل پر اعتماد و یقین رکھتے تھے اور اس کے ذریعہ نقصان پہنچاتے تھے۔ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام ان کے پاس اللہ کا پیغام لے کر آئے اور معجزات دکھائے تو فوراً حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ساحر اور جادوگر کہا گیا۔ وہ لوگ یہ سمجھتے تھے کہ جو بھی کوئی نئی چیز لے کر آئے گا وہ جادوگر ہوگا۔ لہٰذا فرعون اور اس کے سرداروں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو جادوگر کہا۔ فرعون اور اس کے ہمنشینو نے دعویٰ کیا کہ حضرت موسیٰ جو کچھ ہمارے پاس لے کر آئے ہیں وہ تو جادو وسحر ہے اور اس دعوے پر فرعون نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے مقابلہ کیا اور مصر کے بڑے بڑے ہزاروں جادوگروں کو بلوا کر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ مقابلہ کرایا۔ قرآن میں یہ واقعہ اللہ تعالیٰ نے یوں بیان فرمایا ہے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کا جادوگروں سے مقابلہ

قال الملا من قوم فرعون إن هذا لسحر عليم الخ (اعراف آیت: ۱۰۹۔۱۲۲)

قوم فرعون میں جو سردار لوگ تھے انہوں نے کہا کہ واقعی یہ شخص (موسیٰ علیہ السلام) بڑا ماہر جادوگر ہے یہ چاہتا ہے کہ تم کو تمہاری زمین سے باہر کردے۔ سو تم لوگ کیا مشورہ دیتے ہو۔ انہوں نے کہا موسیٰ اور ان کے بھائی کو تو مہلت دیں اور تمام شہروں میں ہرکارے بھیج دیں کہ وہ سب ماہر جادوگروں کو تمہارے پاس لاکر حاضر کردیں۔ تو فرعون کے پاس سارے جادوگر آگئے اور کہنے لگے اگر ہم غالب آگئے تو ہمیں بڑا انعام ملے گا؟ فرعون نے کہا، ہاں اور تم میرے مقرب بن جاؤ گے۔ جادوگروں نے کہا، اے موسیٰ یا تو آپ پہلے ڈالیں یا ہم پہلے ڈالتے ہیں۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا تم ہی (پہلے) ڈالو، بس جب انہوں نے ڈالا تو لوگوں کی نظر بندی کردی اور انہیں خوفزدہ کردیا اور ایک طرح کا بڑا بھاری جادو کیا۔ (لیکن یہ جو کچھ بھی تھا ایک نظر بندی، شعبدے بازی اور جادو تھا۔ جو حقیقت کا مقابلہ نہیں کرسکتا تھا) ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو حکم دیا کہ اپنا عصا ڈال دیجئے۔ سو عصا کا ڈالنا تھا کہ اس نے سارے کے سارے بنے بنائے کھیل کو نگلنا شروع کیا۔

(سب کچھ کھیل ختم ہوگیا اور لاٹھی نے ایک خوفناک اژدھے کی شکل اختیار کرکے سب کچھ نگل لیا۔)

پس حق ظاہر ہوگا اور انہوں نے جو کچھ بنایا تھا سب جاتا رہا۔ انہیں وہاں شکست ہوئی اور خوب ذلیل ہوکر واپس آئے اور تمام جادوگر سجدے میں گر پڑے اور کہنے لگے ہم رب العالمین پر ایمان لائے جو موسیٰ وہارون کا بھی رب ہے۔

(جادوگروں نے جو جادو کے فن اور اس کی اصل حقیقت کو جانتے تھے۔ یہ دیکھا اور سمجھ گئے کہ موسیٰ علیہ السلام نے جو کچھ یہاں پیش کیا ہے وہ جادو نہیں ہے۔ یہ واقعی اللہ کے پیغمبر ہیں اور اللہ کی مدد سے ہی انہوں نے یہ معجزہ پیش کیا ہے۔ جس

> ہمیشہ حق کے مقابلہ میں باطل شکست کھاتا ہے۔ اللہ کے دیئے گئے معجزے کے مقابلے میں جادو ختم ہوکر رہتا ہے۔ جو چیز اللہ کی طرف سے انبیاء کو ملتی ہے۔ وہ حق اور سچ ہوتی ہے اور اس کے مقابلے میں جو چیز شیطان کی طرف سے جادوگروں کو ملتی ہے وہ باطل اور برباد ہوتی ہے۔ حق کے مقابلے میں باطل کبھی نہیں ٹھہر سکتا

نے آن واحد میں ہم سب کے کرتبوں پر پانی پھیر دیا اور انہوں نے موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لانے کا اعلان کر دیا۔) ان جادوگروں کی تعداد جو مصر کے اطراف و جوانب سے جمع کئے گئے تھے ۱۲ ہزار یا اس سے بھی کہیں زیادہ تھی جو مقابلے کے بعد الحمدللہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہاتھوں مسلمان ہوگئے۔

سورۃ یونس آیت ۸۱ میں ہے: قال موسیٰ ما جئتم به السحر ان الله سيبطله ان الله لا يصلح عمل المفسدين۔

موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ جو کچھ تم لائے ہو جادو ہے یقینی بات ہے کہ اللہ اس کو ابھی درہم برہم کئے دیتا ہے۔ اللہ ایسے فسادیوں کا کام بننے نہیں دیتا۔ (یعنی جادوگر فتنہ فساد کرنے والے اور ظلم وستم کرنے والے ہوتے ہیں)

ويحق الله الحق بكلمته ولو كره المجرمون

اللہ تعالیٰ حق کو اپنے فرمان سے ثابت کر دیتا ہے گو مجرم کیسا ہی ناگوار سمجھیں۔

یعنی ہمیشہ حق کے مقابلہ میں باطل شکست کھاتا ہے۔ اللہ کے دیئے گئے معجزے کے مقابلے میں جادو ختم ہو کر رہتا ہے۔ جو چیز اللہ کی طرف سے انبیاء کو ملتی ہے۔ وہ حق اور سچ ہوتی ہے اور اس کے مقابلے میں جو چیز شیطان کی طرف سے جادوگروں کو ملتی ہے وہ باطل اور برباد ہوتی ہے۔ حق کے مقابلے میں باطل کبھی نہیں ٹھہر سکتا۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

انما صنعوا كيد ساحر ولا يفلح الساحر حيث أتى (سورۃ طٰہٰ آیت ٦٩)

انہوں نے جو کچھ بنایا ہے یہ صرف جادوگروں کے کرتب ہیں اور جادوگر کہیں سے بھی آئے وہ کامیاب نہیں ہوتا۔

اتقولون للحق لما جاءكم أسحر هذا ولا يفلح الساحرون

سحر جادو باطل ہے اور جو اللہ کی طرف سے آیات آتی ہیں وہ حق ہیں۔ ان میں کامیابی ہے اور ان کے ذریعہ اللہ کی تائید اور نصرت حاصل ہوتی ہے اور جادو کا جھوٹا طلسم ختم ہو کر رہتا ہے۔ اسی لئے جادوگروں کے مقابلے کیلئے جب اہل حق علماء آتے ہیں تو جادو کرنے والے ہمیشہ شکست کھاتے ہیں اور بھاگ جاتے ہیں اور وہ اہل حق کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔

علماء و حکام کی ذمہ داری

علماء و ذمہ دار افراد مبلغین کو چاہئے کہ وہ جادوگروں کا ڈٹ کر مقابلہ کریں اور ان کے بودے اور شیطانی کرتوت وحملوں کو قرآنی آیات اور پیارے نبی علیہ کی بتائی ہوئی دعاؤں و تعلیمات کے ذریعے پاش پاش کر دیں۔ اور ان کے جھوٹ و دھوکہ فریب کو عوام کے سامنے واضح کریں اور بھولے بھالے مسلمانوں کو ان کے شرکیہ و کفریہ عزائم اور پرفریب اداؤں اور حملوں سے بچائیں۔ اور ان جادوگروں پر اللہ کی مقرر کردہ سزا و حد نافذ کریں۔ تاکہ مسلمان ان کے شر اور دھوکوں سے بچ جائیں اور راحت وسکون کی سانس لیں۔

علماء و ذمہ دار افراد مبلغین کو چاہئے کہ وہ جادوگروں کا ڈٹ کر مقابلہ کریں اور ان کے بودے اور شیطانی کرتوت وحملوں کو قرآنی آیات اور پیارے نبی علیہ کی بتائی ہوئی دعاؤں و تعلیمات کے ذریعے پاش پاش کر دیں۔ اور ان کے جھوٹ و دھوکہ فریب کو عوام کے سامنے واضح کریں اور بھولے بھالے مسلمانوں کو ان کے شرکیہ و کفریہ عزائم اور پرفریب اداؤں اور حملوں سے بچائیں

یہ اہم ذمہ داری والا کام تمام علماء کرام پر واجب ہے اور اس جادوگری کے سنگین اور خطرناک جرم پر خاموش رہنا جائز نہیں ہے۔

جادو کے منتر

امام الموفق ابن قوامہ اپنی کتاب الکافی میں لکھتے ہیں:

یہ منتر عجیب وغریب شرکیہ جملوں پر مشتمل ہوتا ہے اور غیر معروف کٹے پھٹے جملے اور رموز ہوتے ہیں جو جادوگر اور شیاطین کے درمیان اشاروں وکنایوں میں گفتگو کا ایک انداز ہوتا ہے۔ یہ الفاظ پڑھ کر پھونکتے ہیں اور شیاطین ان کے ساتھ تعاون و مدد کرنے لگتے ہیں اور اس طرح نادان اور جاہل مردوں عورتوں کو یہ اپنا شکار بناتے ہیں۔

جادو اور غلط عاملوں کا یہ منتر اور جھاڑ پھونک دھونی اور دوائیاں یہ چیزیں خود کوئی اثر نہیں رکھتیں کیونکہ یہ منتر و جھاڑ پھونک تو محض کٹے پھٹے غیر معروف الفاظ ہوتے ہیں اور شعبدے بازی، دھونی و دوائیاں بھی صرف دکھاوے اور دھوکہ دینے کی چیزیں ہوتی ہیں۔

دراصل جو چیز اس جادو وسحر میں موثر ہوتی ہے وہ ان جادگروں اور شیطانوں کا باہمی تعاون ہوتا ہے جو اللہ کے ساتھ کفر وشرک پرمبنی ہوتا ہے۔

دنیاوی زندگی میں ان کا یہ غلط اور گمراہ کن کاروبار خوب چلتا ہے لیکن آخرت میں ان کیلئے تباہی ودردناک عذاب ہے۔

جادو کی قسمیں ......

حقیقی جادو اور نظر بندی

اصل جادو:

اصل جادو یہ ہے کہ جس کسی پر جس مقصد کیلئے جادو کیا یا کرایا جاتا ہے وہ اس مصیبت میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ کسی پر بیماری کا جادو کیا جاتا ہے تو وہ بیمار ہو جاتا ہے۔ کسی پر جادو کے ذریعے بندش کرائی ہوتی ہے تو اس گھر میں شادی کے رشتے نہیں آتے۔ کسی کو مارڈالنے کا جادو کیا جاتا ہے وہ مرجاتا ہے۔

کسی میاں بیوی یا بہن بھائی یا رشتہ دار یا دوست احباب میں جدائی اورلڑائی جھگڑے کا جادو کرایا جاتا ہے تو وہ جدا ہو جاتے ہیں اور لڑنے جھگڑنے لگتے ہیں۔ دل دور ہو جاتے ہیں کسی کے کاروبار، دوکان، کارخانے، فیکٹری، مل، باغات، اور نوکری ملازمت پر بندش کا جادو کرایا جاتا ہے تو کاروبار ودوکان نہیں چلتی۔ ملازمت نہیں ملتی۔ کسی کے بارے میں دوستی اور محبت کا جادو کرایا جائے تو وہ دوست بن جاتے ہیں اور محبت کرنے لگتے ہیں۔

گویا جادو وسحر کے ذریعہ نقصان پہنچایا جاتا ہے اور فائدہ بھی۔ لیکن اسکے فوائد نہ ہونے کے برابر ہوتے ہیں۔ جادو سے تو نقصان ہی نقصان ہوتا ہے۔

نظر بندی:

یہ ہے کہ جس کسی پر نظر بندی کرائی جاتی ہے اس کی نظر وخیال میں وہ چیز اس طرح محسوس ہونے لگتی ہے اور نظر آنے لگتی ہے جس طرح وہ جادوگر چاہتا ہے اور یہ چیز بھی جادو ونظر بندی کرنے والے شیاطین کے تعاون سے حاصل کرتے ہیں۔

آپ نے دیکھا ہوگا کہ سڑکوں، گلیوں اور میدانوں و پارکوں میں مداری تماشہ دکھاتے ہیں۔ لوگوں کا بڑا ہجوم ان کا تماشہ بڑے شوق کے ساتھ دیکھ رہا ہوتا ہے۔ آپ نے دیکھا ہوگا کہ مداری اپنے پیٹ یا ہاتھ پاؤں میں چھری، خنجر مارتا ہے اور اسے کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔ کوئی اثر نہیں ہوتا یا وہ آگ کی گرم سلائی اپنے جس پر لگاتا ہے یا آگ جلا کر اس کا شعلہ اور آگ کو اپنے حلق میں نگل لیتا ہے لیکن اسے ذرا تکلیف محسوس نہیں ہوتی۔ دہکتی آگ کے انگاروں پر آرام سے چلتا ہے اور نہ وہ جلتا ہے اور نہ کوئی پریشانی اسے ہوتی ہے۔

میرے بھائیو!! میری بہنوں یہ سب جھوٹ اور فراڈ دھوکہ ہوتا ہے کیونکہ حقیقت میں نہ وہ اپنے ہاتھ پیر یا پیٹ میں خنجر مارتا ہے اور نہ ہی گرم سلاخ اپنے جسم پر لگاتا ہے اور نہ آگ کو اپنے منہ میں لیتا ہے۔ اور نہ انگاروں پر چلتا ہے بلکہ وہ اپنے جادو، شعبدے بازی، نظر بندی کے ذریعہ شیاطین کے تعاون سے یہ غلط اعمال ومنتر کے ذریعہ آپ کے خیالات اور نظر اس طرح کر دیتا ہے کہ جو کچھ آپ دیکھ رہے ہوتے ہیں دراصل وہ چیز نہیں ہوتی کیونکہ اس مداری اور جادوگر نے لوگوں پر نظر بندی کر دی ہے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے سامنے نظر بندی والا جادو پیش کیا گیا

چنانچہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

سحروا اعین الناس واسترهبوهم وجاؤ بسحر عظیم (سورة اعراف ۔ آیت:۱۱۶)

ترجمہ: جادوگروں نے لوگوں کی نظر بندی کردی اور انہیں خوف زدہ کر دیا اور ایک طرح کا بڑا بھاری جادو دکھایا۔

فرعون کے جادوگروں نے اس وقت جادو کی یہی قسم "نظر بندی" استعمال کی تھی کہ ہو کچھ اور نظر کچھ اور ہی آنے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

فاذا حبالهم وعصيهم يخيل اليه من سحرهم انها تسعى (سورہ طٰہ آیت:٦٦)

ترجمہ: اب تو موسیٰ علیہ السلام کو یہ خیال گزرنے لگا کہ ان جادوگروں کی رسیاں اور

آپ نے دیکھا ہوگا کہ مداری جادوگر کاغذ ہاتھ میں لیتے ہیں اور تھوڑی دیر بعد تماشائیوں کو وہ نوٹ نظر آتے ہیں۔ مداری لوہے کی کچھ چیزیں ہاتھ میں لیتا ہے اور کچھ دیر بعد دیکھنے والے اسے سکہ سمجھتے ہیں۔ یہ سب کچھ وقتی طور پر نظر بندی ہوتی ہے نہ کاغذ ہاتھ میں لینے سے نوٹ بنتے ہیں اور نہ سکے۔ جب نظر بندی کا اثر ختم ہو جاتا ہے۔ تو وہی کاغذ اور لوہے کی چیزیں ہوتی ہیں

لکڑیاں ان کے جادو کے زور سے بھاگ رہی ہیں۔

(قران کے ان الفاظ سے معلوم ہوتا ہے کہ رسیاں اور لکڑیاں حقیقت میں سانپ نہیں بنی تھیں بلکہ جادو کے زور سے جو نظر بندی کی گئی تھی اس سے یوں محسوس ہوتا تھا کہ یہ سانپ بھاگ رہے ہیں لیکن یہ سب کچھ وقتی طور پر ہوتا ہے اور ہے نہ ہتھوڑے مارے جاتے ہیں بس تماشبین پر نظر بندی کر دی جاتی ہے اور انہیں یہ سب کچھ نظر آتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قران مجید میں کئی جگہ جادو کے باطل ہونے کا ذکر فرمایا ہے کہ جادو جھوٹ، فریب اور دھوکہ اور بڑا خطرناک، مہلک عمل ہے۔ لہٰذا اے مسلمانوں تم اس سے بچو اور لوگوں کو بچاؤ۔

حقیقت یہ ہے جو اللہ کی اطاعت، فرمانبرداری
میں لگا رہتا ہے اللہ اسے شیطان کے حملوں سے
محفوظ رکھتا ہے اور جو اللہ کی فرمانبرداری
چھوڑ دیتا ہے وہ کفر میں مبتلا ہو جاتا ہے

دیکھنے والوں پر دہشت طاری ہو جاتی ہے۔ اصل چیز کی حقیقت نہیں بدلتی۔

آپ نے دیکھا ہوگا کہ مداری جادوگر کاغذ ہاتھ میں لیتے ہیں اور تھوڑی دیر بعد تماشائیوں کو وہ نوٹ نظر آتے ہیں۔ مداری لوہے کی کچھ چیزیں ہاتھ میں لیتا ہے اور کچھ دیر بعد دیکھنے والے اسے سکہ سمجھتے ہیں۔ یہ سب کچھ وقتی طور پر نظر بندی ہوتی ہے نہ کاغذ ہاتھ میں لینے سے نوٹ بنتے ہیں اور نہ سکے۔ جب نظر بندی کا اثر ختم ہوجاتا ہے۔ تو وہی کاغذ اور لوہے کی چیزیں ہوتی ہیں۔

اسی طرح یہ جادوگر بڑے بڑے ہوٹلوں، کلبوں اور دیگر تقریبات و پارٹیوں میں بھی اپنے کرتب و تماشے پیش کرتے ہیں۔ آپ نے شاید دیکھا ہو کہ یہ مداری رسی پر چل رہا ہے، بھاگ رہا ہے، نیز تلوار پر چل رہا ہے، کار کے نیچے لیٹ رہا ہے اور کار اس پر سے گزر رہی ہے کوئی شخص مداری کو ہتھوڑے زور زور سے مار رہا ہے مگر اسے نہ کوئی تکلیف ہو رہی ہوتی ہے نہ اس پر سے کار گزرتی

سورۃ اعراف، سورۃ طٰہٰ، سورہ شعراء میں حضرت موسیٰ علیہ السلام اور جادوگروں کا قصہ پڑھ سکتے ہیں اور جادوگر کی خرابی اور بربادی دیکھ سکتے ہیں کہ انسان کو جہنم میں پہنچا دیتا ہے۔

یہودیوں میں جادوگری کا دھندہ

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں یہودیوں کے بارے میں ذکر فرمایا ہے کہ وہ جادو کیا کرتے تھے اور انہوں نے جادو وسحر سے اللہ کی نازل کردہ کتاب توریت کی تعلیمات جو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی تھیں اسے شیاطین کی تعلیمات سے بدل ڈالا۔ کیونکہ وہ اللہ کی نازل کردہ تعلیمات کو چھوڑ کر شیطان کے چنگل میں پھنس گئے تھے۔

فلما زاغوا ازاغ الله قلوبهم والله لا يهدى القوم الفاسقين (سورة صف آیت:۵)

پس جب وہ لوگ ٹیڑھے ہی رہے تو اللہ نے ان کے دلوں کو (اور) ٹیڑھا کر دیا اور اللہ نافرمان قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ حقیقت یہ ہے جو اللہ کی اطاعت، فرمانبرداری میں لگا رہتا ہے اللہ اسے شیطان کے حملوں سے محفوظ رکھتا ہے اور جو اللہ کی فرمانبرداری چھوڑ دیتا ہے وہ کفر میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

اور جو علم نافع کو ترک کر دیتا ہے وہ باطل اور گمراہ کرنے والے علم (جادوگری وغیرہ) میں پھنس جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

ولما جاءهم رسول من عند الله مصدق لما معهم نبذ فريق من الذين اوتوا الكتاب كتاب الله وراء ظهورهم كانهم لا يعلمون (سورۃ بقرہ آیت:۱۰۱)

ترجمہ: اور جب کبھی ان کے پاس اللہ کا کوئی رسول اس کی کتاب کی تصدیق کرنے والا آیا اہل کتاب کے ایک فریق نے اللہ کی کتاب کو اس طرح پیٹھ پیچھے ڈال دیا گویا جانتے ہی نہ تھے۔

یعنی اللہ تعالیٰ نبی ﷺ سے خطاب کرتے ہوئے فرما رہا ہے کہ ہم نے آپ ﷺ کو بہت آیات بینات عطا کی ہیں جن کو دیکھ کر یہود کو ایمان لے آنا چاہئے تھا۔ توراۃ میں بھی آپ ﷺ کے اوصاف کا ذکر اور آپ ﷺ پر ایمان لانے کا عہد موجود ہے۔ لیکن پھر بھی وہ ایمان نہیں لاتے

حضرت سلیمان علیہ السلام کے عہد میں اصل جادو پیش کیا گیا

واتبعوا ماتتلوا الشياطين على ملك سليمان وما كفر سليمان ولكن الشياطين

كفروا يعلمون الناس السحر

ترجمہ: اور (یہودی) اس چیز کے پیچھے لگ گئے جسے شیطان (حضرت) سلیمان علیہ السلام کی حکومت میں پڑھتے تھے۔ سلیمان نے تو کفر نہیں کیا تھا لیکن یہ کفر شیطانوں کا تھا (کہ) وہ لوگوں کو جادو سکھایا کرتے تھے۔ یعنی ان یہودیوں نے اللہ کی کتاب اور اس کے عہد کی تو پرواہ نہیں کی البتہ شیطان کے پیچھے لگ کر نہ صرف جادو ٹونے پر عمل کرتے رہے بلکہ یہ دعویٰ کرنے لگے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام بھی (نعوذ باللہ) اللہ کے پیغمبر نہیں تھے بلکہ ایک جادوگر تھے اور جادو کے زور سے ہی حکومت کرتے تھے۔

اللہ تعالیٰ نے ان کے اس جھوٹے دعویٰ کی تردید میں فرمایا کہ حضرت سلیمان جادو کا عمل نہیں کرتے تھے کیونکہ جادو کفر ہے اور اللہ کے پیغمبر کفر کا ارتکاب کبھی نہیں کر سکتے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کے دور میں جادوگری کا سلسلہ بہت عام ہو گیا تھا اور انہوں نے اس کا سدباب کیا۔

فيتعلمون منهما ما يفرقون به بين المرء وزوجه

ترجمہ: پھر لوگ ان سے وہ سیکھتے جس سے خاوند بیوی میں جدائی ڈال دیں۔

یعنی یہودی جادو کا علم سیکھنے کیلئے ٹوٹے پڑھ رہے تھے جس سے ان کا مقصد بنتے بستے گھروں کو اجاڑنا اور میاں بیوی کے درمیان نفرت کی دیواریں کھڑی کرنا تھا۔ اس سے معلوم ہوا کہ یہ جادو کی وہ قسم استعمال کرتے تھے جو اصل اور حقیقی جادو ہے کہ شوہر سے بیوی اور بیوی سے شوہر نفرت کرنے لگتے۔

جادو کرنے والے اسلام سے خارج ہیں

ويتعلمون ما يضرهم ولا ينفعهم

ترجمہ: یہودی وہ سیکھتے تھے جو انہیں نقصان پہنچائے اور نفع نہ پہنچا سکے۔

اللہ کے اس ارشاد سے معلوم ہوا کہ جادو میں نقصان ہے کوئی فائدہ نہیں ہے بعض حرام چیزوں میں بھی کچھ معمولی سا بظاہر فائدہ ہوتا ہے لیکن اس کا نقصان بہت ہی زیادہ ہوتا ہے اس لئے وہ چیز حرام ہوتی ہے۔ مثلاً شراب میں اگر معمولی سا کچھ فائدہ سکون محسوس ہوتا ہے لیکن اس کے نقصانات اور تباہی و بربادی بہت زیادہ ہیں۔ اس لئے حرام ہے اسی طرح جادو میں اگر کبھی کچھ تھوڑا سا فائدہ محسوس ہوتا ہے کہ آپس میں محبت وغیرہ کرا دی جاتی ہے لیکن اس کے خطرناک نقصانات اور تباہ کاریاں ہیں جن کا کوئی شمار نہیں۔ اس لئے جادو کو بھی حرام کیا گیا ہے۔ کیونکہ یہ انسان کو کافر اور مشرک بنا دیتا ہے جیسے اسی آیت میں ولكن الشياطين كفروا يعلمون الناس السحر اور فلا تكفر سے معلوم ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تو جادو کے نقصانات ہی کو ذکر فرمایا ہے۔ اور اس کے فائدہ کی نفی فرمائی ہے کہ اس میں کوئی فائدہ نہیں۔ نقصان ہی نقصان ہے۔

ولقد علموا لمن اشتراه ماله في الآخرة من خلاق

اور جانتے ہیں کہ اس جادو کو لینے والے کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے۔ چونکہ جادو کرنے والا اپنے ایمان اور عقیدے کو جادو کے بدلے بدل ڈالتا ہے۔ جب ایمان نہیں ہے تو آخرت میں بھی اس کے لئے کوئی حصہ نہیں بلکہ اللہ کے غضب اور سزا کا مستحق ہے۔ جادوگر پر جنت حرام ہے اللہ کا فرمان ہے:

انه من يشرك بالله فقد حرم الله عليه الجنة وماواه النار

بے شک جو بھی اللہ کے ساتھ شرک کرے گا اللہ نے اس پر جنت حرام کر دی ہے اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

جادو کو لینے والے کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے۔ چونکہ جادو کرنے والا اپنے ایمان اور عقیدے کو جادو کے بدلے بدل ڈالتا ہے۔ جب ایمان نہیں ہے تو آخرت میں بھی اس کے لئے کوئی حصہ نہیں بلکہ اللہ کے غضب اور سزا کا مستحق ہے۔ جادوگر پر جنت حرام ہے

ولو انهم آمنوا واتقوا

ترجمہ: اگر وہ ایمان لے آتے اور تقویٰ اختیار کرتے۔

معلوم ہوا جادو کرنے والے ایمان والے نہیں ہوتے نہ اللہ سے ڈرنے والے ہوتے ہیں بلکہ بے ایمان اور اسلام سے خارج ہوتے ہیں کافر ہوتے ہیں۔

ولا يفلح الساحر حيث اتى

ترجمہ: اور جادو کہیں سے بھی آئے وہ کامیاب نہیں ہوتا۔ یعنی آخرت میں برباد و ہلاک ہوتا ہے۔ یہ دلیل ہے کہ جادو کرنے والا کافر ہوتا ہے۔ جسے کبھی کامیابی حاصل نہیں ہوتی اور فلاح کامیابی مسلمانوں کو اہل ایمان کو حاصل ہوتی ہے۔

(جاری ہے)